السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے تقریبا چار پانچ سال سے مسلسل ماہ رمضان کے پورے روزے رکھنا شروع کیے ہیں، الحمدللہ، اب اگر کوئی شرعی عذر کی وجہ سے روزے چھوٹ جائیں تو قضا بھی دیتا ہوں۔ لیکن میرا سوال یہ ہے کہ میں نے پندرہ سال کی عمر سے لے کر توبہ کرنے والے سال تک ماہ رمضان کے روزے رکھے بھی ہیں، اور چھوڑے بھی ہیں، مجھے کچھ یاد نہیں کہ میں نے کتنے رکھے ہیں کتنے چھوڑے ہیں، مجھے مسئلے کا بھی اب پتہ چلا ہے، تو اب میں کیسے فدیہ دوں؟ اور کیا قضا بھی کرنا ہوگی، کیونکہ میرے لیے رمضان کے علاوہ سال کے دیگر دنوں میں روزے رکھنے بہت مشکل ہیں۔ کیا میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگ سکتا ہوں کہ توبہ سے پہلے جو ہو چکا سو ہو چکا، اب اگر میں نے روزے چھوڑے تو قضا کروں گا، اور اسی سال قضا نہ ہوئے تو فدیہ بھی دوں گا؟ تو کیا ایسا کرنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسؤلہ میں آپ کو گزشتہ تمام چھوڑے ہوئے روزوں کی اللہ سے توبہ کرنی ہوگی اور اس کے ساتھ ساتھ قضاء دیتے ہوئے ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کا کھانا کفارہ بھی ادا کرنا ہوگا۔ اور اگر آپ کو ان کی گنتی یاد نہیں ہے تو ظن غالب پر بنیاد رکھتے ہوئے تکمیل کریں۔ شیخ ابن باز کا یہی موقف ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی بن باز رحمہ اللہ]

جلد دوم